حل مشقی سوالات

1۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) کو اگرامر میں ہمیشہ کیا استعمال ہوتا ہے ؟

جواب: کو اگرامر میں ہمیشہ مذکر استعمال ہوتا ہے۔

(ب) پہاڑی کو اکتنا لمبا ہوتا ہے؟

جواب: پہاڑی کو اڈیڑھ فٹ لمبا ہوتا ہے۔

(ج) بندوق چلے تو کوے کیا کرتے ہیں ؟

جواب: کہیں بندوق چلی تو کوے سے ذاتی توہین سمجھتے ہیں اور آسمان میں لاکھوں کی تعداد میں کوئی آجاتے ہیں۔

اس قدر شور مچاتے ہیں کہ بندوق چلانے والا مہینوں پچھتاتا رہتا ہے۔

جواب: ہم ہر خوش گلو پرندے کو بلبل سمجھتے ہیں، قصور ہمارا نہیں قصور ہمارے ادب کا ہے۔ شاعروں نے بول دیکھیں نا اسے سنا ہے کیونکہ اصلی بلبل اس ملک میں نہیں پائی جاتی۔

(ہ) بلبل کے گانے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: ماہرین کا خیال ہے کہ بلبل کے گانے کی وجہ اس کی غمگین خانگی زندگی ہے۔

(و) بلبل بہت سے موسیقاروں سے کیوں بہتر ہے؟

جواب: بلبل بہت سے موسیقاروں سے اس لیے بہتر ہے ایک تو وہ گھنٹے بھر کا الاپ نہیں لیتی، بے سوری ہوجائے تو بہانے نہیں کرتی کہ ساز والے نکمے ہیں آج گلا خراب ہے۔ آپ تنگ آجائے تو اسے خاموش کرا سکتے ہیں۔

(ز) بھینس کا مشغلہ کیا ہے؟

جواب: بھینس کا مشغلہ جگالی کرنا ہے یا تالاب میں لیٹے رہنا ہے۔

(ح) بھینس کس لحاظ سے انسان سے زیادہ خوش نصیب ہے؟

جواب: بھینس اس لحاظ سے انسان سے زیادہ خوش نصیب ہے کہ اس کا حافظہ کمزور ہے اسے کل کی بات آج یاد نہیں رہتی۔

(ط) آلو کی کتنی قسمیں بتائی جاتی ہیں؟

جواب: الو کی بیس کس نے بتائی جاتی ہے۔ مصنف کہتا ہے کہ میرے خیال میں پانچ چھ قسمیں کافی تھیں۔

(ی) الو کو کون پسند کر سکتا ہے؟

جواب: الو کو ہی پسند کر سکتا ہے جو فطرت کا ضرورت سے زیادہ مذاح ہو۔

(س) الو کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت سے دلچسپی کیوں نہیں؟

جواب: الو کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت سے کوئی دلچسپی نہیں ۔ وہ جانتا ہے کہ یہ سب بے سود ہے۔

جواب: بلی سال بھر میں سدھائی جا سکتی ہے۔ مگر سال بھر کی مشقت کا نتیجہ صرف ایک سدھائی ہوئی بلی ہو گا۔

2۔ متن کو مد نظر رکھ کر درست جملوں پر (✓) کا نشان لگائیں۔

جواب: (الف) کوے کی نظر بڑی تیز ہوتی ہے۔	درست
(ب) کوا باورچی خانے کے پاس اداس رہتا ہے۔	غلط
(ج) ہم ہر خوش گلو پرندے کو بھول سمجھتے ہیں۔	درست
(د) الو شہروں میں رہتا ہے۔	غلط
(ہ) بلی اور کتے کی رقابت مشہور ہے۔	درست

3۔ دیے گئے الفاظ میں سے موزوں الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

جواب: (الف) کوّا گرامر میں ہمیشہ مذکر استعمال ہوتا ہے۔	(غلط، زیادہ، مذکر، مونث)
(ب) کوّا باورچی خانے کے پاس بہت مسرور رہتا ہے۔	(ناخوش، اداس، خوفزدہ، مسرور)
(ج) کوا گا نہیں سکتا اور کوشش بھی نہیں کر سکتا۔	(سمجھ، ہنس، دوڑ، گا)

(ہ) بھینس کی قسمیں نہیں ہوتیں وہ سب ایک جیسی ہوتی ہیں۔ (بلی، بھینس، چڑیا، بلبل)

(و) بھینس کے بچے شکل و صورت میں ننھیال اور ددھیال دونوں پر جاتے ہیں۔ (پاؤں، سنگ، بال، بچے)

(ز) اُلو کی بیس قسمیں بتائی جاتی ہیں۔ (بیس، تیس، چالیس، چند)

(ح) بلیوں کی کئی قسمیں بتائی گئی ہیں۔ (ان گنت، کئی، بہت کم، نایاب)

4۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

جواب: صبح، سیاہ، تیز، اصلی، پکا، خراب، محبت، روشن

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صبح	شام	پکا	کچا
سیاہ	سفید	خراب	صحیح
تیز	آہستہ	محبت	نفرت
اصلی	نقلی	روشن	تاریک

5۔ اِعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں۔

جواب: مُذَکّر، مُختَصَر، حُجَم، مَسرُور، حِفظَانِ، صِحَت، خُوش گُلو، مُضحکَہ خِیز، نَالَہ و شیُون، نَقلِ وَطَن، رُوزمَرّہ

6۔ مذکر اور مونث الفاظ الگ الگ کریں۔

جواب: نظر، زندگی، باورچی خانہ، بُلبل، گلاب، اُلو، راگ، آہ زاری، مصلحت، قیاس

مذکر: باورچی خانہ، بلبل، گلاب، اُلو، راگ، قیاس

موئنث: نظر، زندگی، آہ زاری، مصلحت

7۔ مصنف نے اُلو کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اسے اختصار کے ساتھ.بیان کریں۔

جواب: خلاصہ سبق کے شروع میں دیا گیا ہے۔

8۔ مصنف کا نام، سبق کا عنوان اور اقتباس کا نصابی سبق میں موقع و محل درج کرتے ہوئے مندرجہ ذیل اقتباس کی تشریح کریں۔

اقتباس: بلبل پکے راگ گاتی ہے یا کچے؟ بر حال اس سلسلے میں وہ بہت سے موسیقاروں سے بہتر ہے ایک تو وہ گھنٹے بھر کا الاپ نہیں لیتی، بے سُری ہو جائے تو بہانے نہیں کرتی کہ ساز والے نکمے ہیں۔ آج گلا خراب ہے، آپ تنگ آجائیں تو اسے خاموش کرا سکتے ہیں۔

جواب: مصنف کا نام: شفیق الرحمان

سبق کا عنوان: ملکی پرندے اور دوسرے جانور

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف شفیق الرحمان کے مضمون ملکی پرندے اور دوسرے جانوروں کے مضمون بلبل سے لیا گیا ہے۔ ہمارے شعراء نے نہ بلبل دیکھی نہ اسے سنا اور بغیر دیکھے ہی ادب میں اس کا ذکر کر دیا۔ اس مضمون میں مصنف نے بتایا ہے کہ شاعروں کے نزدیک بلبل ایک گانے والا پرندہ ہے۔ کچھ لوگ یہ خیال کرتے ہیں یہ اپنے دکھوں اور تکلیفوں کی وجہ سے ہر وقت گاتی رہتی ہے۔ اس کا گانا سمجھ میں آئے یا نہ آئے وہ گاتی رہتی ہے۔

تشریح:

اس اقتباس میں مصنف بلبل کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اس سے کوئی غرض نہیں کے بلبل کیا گاتی ہے اس کے باوجود بہت سے گانے والوں سے بہتر ہے اس لیے کہ دوسرے گانے والے تو دیر تک جان نہیں چھوڑتے اس کے برعکس بلبل تھوڑی دیر گا کر خاموش ہو جاتی ہے۔ جب آواز بے سُری ہو جائے تو بہانے

نے اسے گانے والوں پر ترجیح دی ہے۔ یہ بہت بڑا طنز ہے جو مصنف نے آج کل کے موسیقی سے تعلق رکھنے والے لوگوں پر کیا ہے۔